(كـن داعـيـاً)
مركز الهداية
لتوعية الجاليات

شبكة وذكر للتواصل الإجتماعي
@WATHAKERBH
33172332

میرا حج

رہنمائے حج ترتیب کے ساتھ

ہر مسئلہ کے حکم کے ساتھ ۔۔۔ خاص حج تمتع کرنے والوں کے لئے

مرتب
ياسر بن محمد الفهيد

نظر ثانی
الشيخ الدكتورسعد بن تركي الخثلان
رکن، مجلس کبار علماء

مترجم
الشيخ محمد عمران مدنی
الداعية بوزارة العدل والشئوون الاسلامية والأوقاف
مملكة البحرين

باللغة الأردية

مشـــروع علـم ينتفـع بـه

تصميم وتنسيق : وذكّر للطباعة والعمل الدعوي

حج کے ارکان

۱- احرام باندھنا ۲- میدان عرفات میں وقت گزارنا

۳- طواف زیارت کرنا ۴- صفا ومروہ پہاڑی کے سات چکر لگانا

حج کے واجبات

۱- میقات سے احرام باندھنا
۲- غروب ہونے تک وقت گزارنا
۳- مزدلفہ میں آدھی رات تک رہنا
۴- ذو الحجہ کی ۱۱ / ۱۲ / ۱۳ کی راتوں کو منی میں گزارنا
۵- جمرات کو ترتیب سے کنکریاں مارنا
۶- سرمنڈوانا یا بال چھوٹے کروانا
۷- آخر میں الوداعی طواف کرنا

ایک مسلمان حج تمتع یا حج مفرد یا حج قران کرنے میں با اختیار ہے

حج قران کرنے میں اور حج مفرد کرنے میں دو فرق ہیں

۱- حج مفرد کرنے والا تلبیہ پڑھتے ہوئے یہ کلمات کہے (لَبَّيْكَ حَجاً) اے اللہ میں حج کے لئے حاضر ہو ۔ اور حج قران کرنے والا یہ کلمات کہے گا (لَبَّيْكَ حَجاً وَعُمْرَةً) اے اللہ میں حج اور عمرہ کرنے کے لیے حاضر ہو .

۲- حج مفرد کرنے والے پر قربانی نہیں ہے ۔ بر عکس حج قران کرنے والے کے لیے اسے حج تمتع کرنے والے کی طرح قربانی کرنا ضروری ہے .

معراج

قدم بقدم باترتیب حج کی ادائیگی ہر فعل کے حکم کے ساتھ

ذو الحجہ کی آٹھویں تاریخ کے اعمال (یوم الترویة)

حج کے اعمال میں داخل ہونے کی نیت سے احرام باندھنا

۱- احرام سے پہلے غسل کرنا، جسم کی صفائی کرنا، مرد حضرات کو جسم پر خوشبو لگانا

نوٹ : اگر ان ذکر کردہ چیزوں میں کوئی چیز نہ کرسکا تو کوئی کفارہ یا گناہ نہیں .

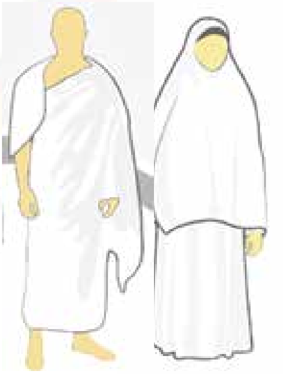

۲- احرام دو سفید صاف ستھری چادروں میں باندھنا سنت ہے ۔ البتہ عورت جس لباس میں احرام کی نیت کرنا چاہے کرسکتی ہے بشرطیکہ اس لباس میں زینت نہ ہو اور نہ بے پردگی ہو .

نوٹ : اگر مرد حضرات کو سفید چادریں نہ ملیں تو کسی بھی رنگ والی چادر میں احرام باندھ سکتے ہیں ۔ کوئی کفارہ یا گناہ نہیں .

۳- حج تمتع کرنے والے کے لئے سنت یہ ہے کہ وہ اپنے ہوٹل یا جس جگہ ٹھرا ہوا ہے زوال سے پہلے احرام باندھ لے اور ان کلمات کو ادا کرتے ہوئے (لَبَّيْكَ حَجاًّ) یا پھر (اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ حَجاًّ). حج کے اعمال میں داخل ہوجائے .

نوٹ : اگر یہ کلمات کوئی نہ پڑھ سکا تو کوئی حرج نہیں .

۴-اگر کسی کو اپنا حج مکمل ہونے میں کوئی رکاوٹ کا خوف ہے بیماری کی وجہ سے یا پھر کوئی اور وجہ سے تو اس کے لیے احرام باندھنے کے وقت ان کلمات کو پڑھنا چاہیے

(اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ حَجاً، فَإنْ حَبَسَنِي حابِسٌ فَمَحَلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي)

ترجمہ : (اے اللہ میں حج کرنے کے لیے حاضر ہوں اگر کسی چیز نے روکا تو میں وہیں سے اپنا احرام کھول دونگا) - اگر کوئی روکاوٹ کا خوف نہ ہو تو پھر یہ شرط نہیں لگانی چاہیے .

اس شرط کا فائدہ: اگر حج یا عمرہ کرنے والے نے یہ شرط لگائی اور وہ کسی وجہ سے حج یا عمرہ مکمل نہ کرسکا تو اس پر کوئی کفارہ یا گناہ نہیں ہے .

اور اگر شرط نہیں لگائی تھی اور کسی وجہ سے اپنے حج یا عمرہ کے اعمال کو مکمل نہ کرسکا تو وہ محصر کے حکم میں ہوگا ۔یعنی بکری وغیرہ ذبح کرے گا اور احرام کھول دے گا ۔

۵-احرام باندھنے کے بعد کثرت سے تلبیہ باآواز بلند پڑھتے رہنا چاہیۓ - (خواتین آواز بلند نہ کریں) ۔ یہاں تک وہ دسویں تاریخ کو آخری جمرہ کو کنکریاں مارنے تک پڑھتے رہیں.

نوٹ : اگر کوئی بلند آواز سے تلبیہ نہیں پڑھ سکتا تو کوئی کفارہ یا گناہ نہیں ہے ۔ ہاں البتہ سنت واجر وثواب سے محروم رہے گا .

٦-ذو الحجہ کی آٹھ تاریخ کو منی میں چار رکعت والی نماز کو دو رکعت قصر کرکے جمع کیے بغیر ادا کرنا سنت ہے .

نوٹ : اگر منی میں نمازیں نہیں پڑھ سکا تو کوئی کفارہ وغیرہ نہیں .

نواں دن (عرفہ کا دن اور مزدلفہ کی رات)

۷- ذو الحجہ کی نو تاریخ کو سورج طلوع ہونے کے بعد تلبیہ پڑھتے ہوئے میدان عرفات کی طرف جانا سنت ہے .
نوٹ : اگر سورج نکلنے سے پہلے کوئی نکل گیا تو کوئی کفارہ یا گناہ نہیں ہے ۔ البتہ سنت سے محروم ہوگا .

۸-میدان عرفات میں حج کا خطبہ سننا سنت ہے اور پھر ظہر اور عصر کی نماز جمع اور قصر کرنی ہے ایک اذان اور ہر نماز کی لیے الگ اقامت ہوگی .
نوٹ : اگر کوئی خطبہ حج نہ سن سکا تو کوئی حرج نہیں .

۹- میدان عرفات میں خشوع، دل کی حاضری کے ساتھ، قبلہ رخ ہوکر، اور ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا ،آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مبارکہ ہے .

نوٹ : اگر اس میں سے کس چیز میں کمی ہوجاتی ہے تو کوئی کفارہ یا گناہ نہیں ہے .

۱۰- سورج غروب ہونے تک میدان عرفات میں ٹھرنا واجب ہے .

نوٹ : جو شخص میدان عرفات میں نہیں جاسکا تو اس کا حج نہیں ہوگا ۔ اور جو شخص سورج غروب ہونے سے پہلے میدان عرفات سے نکل گیا اس پر قربانی کرنا واجب ہے .

میراج

۱۱- میدان عرفات میں کسی بھی جگہ کھڑا ہویا جاسکتا ہے سوائے وادی عرنہ کے کیونکہ وہ عرفہ کا حصہ نہیں اور مسجد نمرہ کے اگلے حصے میں داخل ہوچکی ہے (اپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا : میں ادھر کھڑا ہوا ہوں یعنی پہاڑ پر لیکن میدان عرفات سب کا سب کھڑے ہونے کی جگہ تم لوگ وادی عرنہ سے اٹھ جاؤ) مسلم .

۱۲- سورج غروب ہونے کے بعد میدان عرفات سے مزدلفہ سکون واطمئنان سے رش سے بچتے ہوئے نکلے۔

نوٹ : اگر غروب شمس کے فورا بعد نہ نکل سے تو کوئی حرج نہیں ۔

۱۳- میدان عرفات میں حاجی کے لیے روزہ رکھنا مکروہ ہے ۔ ہاں البتہ وہ شخص رکھ سکتا ہے جس کے پاس قربانی کرنے کی استطاعت نہ ہو ۔

نوٹ : اگر کسی حاجی نے عرفات والے دن روزہ رکھ لیا تو کوئی کفارہ وغیرہ نہیں ۔ ہاں البتہ سنت کی مخالفت ہوگی

۱۴- جب حاجی مزدلفہ پہنچ جائے تو سب سے پہلے مغرب اور عشاء کی نماز جمع کرے گا پھر ایک اذان کے ساتھ اور ہر نماز کے لیے الگ اقامت کہے گا

نوٹ : اگر نماز جمع کرکے نہیں پڑھیں کسی وجہ سے تو کوئی گناہ نہیں

۱۵۔ مزدلفہ میں آدھی رات تک رہنا واجب ہے
نوٹ : اگر کسی کا مزدلفہ میں رات گزارنا رہ گیا تو دم دینا ضروری ہے

۱۶۔ مزدلفہ میں طلوع فجر تک رہنا سنت ہے ، اور فجر کی نماز کے بعد دعا کرتے رہنا یہاں تک کے خوب روشنی ہوجائے ۔ آپ صلی اللہ علیہ و سلم فجر کے بعد مشعر الحرام تشریف لائے قبلہ رخ ہوئے اوردعا کرنا شروع کردی اور تکبیرات تہلیلات بھی ساتھ ساتھ پڑھتے جاتے ۔ رواہ مسلم
نوٹ : اگر کسی سے یہ دعا کرنا وغیرہ چھوٹ گئی تو کوئی گناہ یا کفارہ نہیں

۱۷۔ کمزور، بیمار ، بوڑھے ،خواتین اور جو لوگ ان کے ساتھ مددگار ہیں ان کے لیے آدھی رات کے بعد مزدلفہ سے جانے کی اجازت ہے
نوٹ : اگر مزدلفہ میں پوری رات بھی رہنا چاہیں توکوئی حرج نہیں .

ذوالحجہ کا دسواں دن

قربانی/ عید کا دن

۱۸ ۔ سورج نکلنے سے پہلے منی کی طرف کثرت سے تلبیہ اور ذکر اللہ کرتے ہوئے جانا سنت ہے ۔

نوٹ : اگر کوئی سورج نکلنے سے پہلے منی کی طرف نہ جاسکا تو کوئی گناہ یا کفارہ نہیں ۔

۱۹- مزدلفہ میں کسی بھی جگہ سے سات عدد کنکریاں اٹھا لیں، اور ان کنکریوں کا حجم چنے کے دانے کے برابر ہوناچاہیے ۔

نوٹ : اگر مزدلفہ سے کنکریاں نہیں اٹھا سکیں تو کہیں سے بھی اٹھا سکتے ہیں کوئی حرج نہیں ۔

۲۰- عید کے دن آخری جمرہ کو سات کنکریاں مارنا واجب ہے ۔

نوٹ : اگر کسی سے کنکریاں مارنا چھوٹ گئیں تو دم دینا واجب ہے ۔

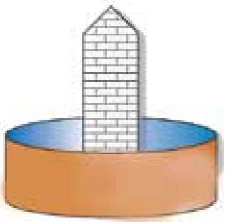

۲۱- ایک کے بعد ایک لگا تار سات کنکریاں تکبیر کہتے ہوئے مارنا اور کعبہ کو اپنے بائیں جانب رکھتے ہوئے اور منی آپکے دائیں ہوجائے گا ۔ کنکری مارنے کے بعد دعا نہیں کرنی۔

۲۲- جب جمرہ پر کنکریاں مارنا شروع کریں تو تلبیہ پڑھنا بند کردیں ۔ یہی سنت ہے ۔

نوٹ : اگر کسی نے بھول کرتلبیہ پڑھنا بند نہیں کیا تو کوئی حرج نہیں ۔

۲۳- حج تمتع کرنے والے پر قربانی کرنا ضروری ہے ۔ اور قربانی کرنے کا وقت عید کے دن سے لیکر ذو الحجہ کی (۱۳) تیرہ تاریخ کے سورج غروب ہونے تک ہے اور قربانی منی یا مکہ میں کسی بھی جگہ کی جاسکتی ہے .

☆اگر حج تمتع کرنے والے کی قربانی کرنے کی استطاعت نہیں تو وہ مکہ میں تین دن کے روزے رکھے گا اور بہتر یہ ہے کہ ۱۱-۱۲-۱۳ ذو الحجہ کی تاریخ میں رکھ لے ۔ اور سات روزے اپنے ملک میں جاکر رکھے .

۲۴- پھر کنکری مارنے کے بعد سر منڈ وانا یا بال چھوٹے کروانا واجب ہے ۔ لیکن سرمنڈوانا افضل ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنا سرمنڈوایا تھا .
عورت اپنی ہر چٹیا سے اپنی انگلی کے پوروے کے برابر کاٹے گی ، اور کوئی بھی محرم کاٹ سکتا ہے (شوہر ۔ بھائی).
نوٹ : اگر بال نہیں کاٹے تو دم (قربانی) کرنا واجب ہے .

۲۵- پھر بال کٹوانے کے بعد طواف زیارت کرنا ضروری ہے لیکن بغیر رمل کے یعنی (جس طرح پہلی دفعہ طواف کیا تھا تیز تیز چھوٹے چھوٹے قدموں کے ساتھ کیا تھا) ایسے نہیں کرنا اور نہ ہی کندھے کو ننگا کرنا ہے ۔

اس طرح طواف زیارت کو تاخیر سے سفر کے آخری وقت میں بھی کیا جاسکتا ہے اس طرح یہ طواف زیارت طواف الوداع کا بدل بھی بن سکتا ہے ۔ اگر سفر کے آخر میں کیا جائے تو .
نوٹ : اس طواف کے بغیر حج مکمل نہیں ہوگا .

۲۶- کنکری اور بال کٹوانے کے بعد حاجی طواف زیارت کے لیے مکہ جائے تو خوشبو لگا نا سنت ہے .
نوٹ : اگر خوشبو استعمال نہیں کرسکا تو کوئی حرج نہیں .

۲۷- طواف زیارت کے ساتھ صفا و مروہ کی سعی کرنا بھی واجب ہے .
نوٹ : اگر کسی سے یہ سعی چھوٹ گئی تو حج مکمل نہیں ہوگا (ضرور کرے) .

۲۸- کنکری، سرمنڈوانا، طواف ان تینوں کاموں میں سے دو کام ادا کرنے کے بعد تمام چیزیں کرنا جائز ہو جاتا ہے سوائے بیوی سے جماع کرنے کے . یہ پہلا حلال ہونا ہے .
اور اگر تینوں چیزیں ادا کر لیں ہیں تو پھر پوری طرح ہر چیز حلال ہوجاتی ہے جو احرام کی وجہ سے حرام تھیں۔ یہاں تک بیوی بھی حلال ہوجاتی ہے .
نوٹ : ذکر کردہ چیزوں میں سے کوئی بھی آگے پیچھے ہوجاتی ہے تو کوئی حرج نہیں ۔

۲۹- منی میں ایام تشریق کی راتوں کا اکثر حصہ گزارنا ضروری ہے .
نوٹ : اگر ایسا نہیں کیا تو دم واجب ہے .

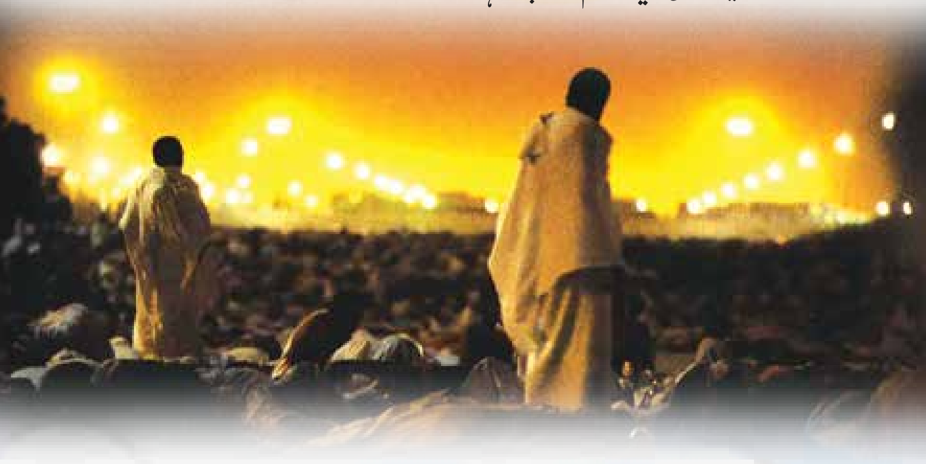

۳۰- حاجی کے لیے عید کے دن آخری جمرہ پر کنکری مارنے کے بعد سے لیکر تیرہ تاریخ کی عصر تک تکبیرات پڑھنا مستحب ہے .
نوٹ : اگر تکبیرات نہیں پڑھ سکا تو کوئی گناہ نہیں ہے .

۳۱- کنکری، قربانی ،سرمنڈوانا، طواف، ان چاروں چیزوں میں اگر آگے پیچھے ہو جاتا ہے تو کوئی کفارہ یا گناہ نہیں ہے ۔ کیونکہ،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان اعمال میں آگے پیچھے کرنے والے صحابہ اکرام سے فرمایاتھا کہ(کوئی حرج نہیں ہے) ۔ رواہ مسلم .

نوٹ : ان اعمال میں آگے پیچھے ہوجانا ،یا جان پوچھ کر آگے پیچھے کرنے میں کوئی گناہ یا کفارہ نہیں ہے .

۳۲- منی میں نمازوں کو اپنے وقت پر قصر کرتے ہوئے ادا کرنا چاہیے ۔یہی سنت ہے
. نوٹ : اگر کسی نے پوری چار چار رکعتیں ادا کیں تو کوئی کفارہ وغیرہ نہیں .

۳۳- ایام تشریق میں منی میں رہنا اور نمازوں کو قصر کرنا چاہیے جمع کیے بغیر.
نوٹ : اگر حاجی پورے دن منی میں نہیں رہا اور نمازیں نہیں اور ادا کیں تو کوئی کفارہ یا گناہ نہیں ہے .

ایام تشریق ۱۱ / ۱۲ / ۱۳ ذو الحجہ میں کرنے والے کام

۳۴- فرض نماز کے بعد تکبیرات کہنا سنت ہے ۔
نوٹ : تکبیرات یہ ہیں ۔

﴿ الله أكبر ، الله أكبر ،
لا إله إلا الله ، و الله أكبر،
الله أكبر ، ولله الحمد ﴾

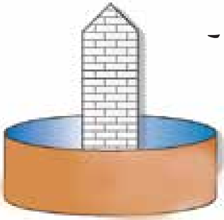

۳۵- سب سے پہلے چھوٹے جمرہ کو کنکری مارنا پھر بیچ والے کو ۔
اور پھر بڑے جمرے کو کنکری مارنا واجب ہے ۔
نوٹ : اگر کنکریاں چھوٹ گئیں تو دم دینا واجب ہے ۔

۳۶- ہر جمرہ کو تکبیر کہتے ہوئے سات سات یک بعد دیگر کنکریاں مارتے چلے جائیں ۔ کنکریاں زوال کے بعد سے لیکر طلوع فجر تک ماری جا سکتیں ہیں ۔
نوٹ : اگر تکبیر کہنا بھول گئے تو کوئی کفارہ یا گناہ نہیں ہے ۔

۳۷- چھوٹے جمرے کو کنکریاں مارنے کے بعد تھوڑا سا آگے دائیں بڑھ کر قبلہ رخ ہوکر ہاتھ اٹھا کر لمبی دعا کرنا سنت ہے ۔
نوٹ : اگر کوئی دعا وغیرہ نہیں کر پایا تو کوئی کفارہ نہیں ہے ۔

۳۸- اسی طرح بیچ والے جمرے پر بھی کنکریاں مارنے کے بعد دعا کرنا ہے جس طرح چھوٹے والے پر کیا تھا .

۳۹- آخری جمرہ پر کنکریاں مارتے ہوئے کعبہ کو اپنے بائیں جانب اور منی کو اپنے دائیں جانب رکھے اور کنکری مارنے کے بعد دعا نہ کرے یہی سنت ہے .
نوٹ :اگر ان چیزوں کا لحاظ نہیں رکھا تو کوئی کفارہ یا گناہ نہیں ہے .

۴۰- ایام تشریق منی میں آدھی رات سے زیادہ گزارنا واجب ہے .
نوٹ : اگر منی میں رات نہیں گزاری تو پھر دم دینا واجب ہے .

۴۱- ذو الحجہ کی تیرہ تاریخ تک رکنا بہتر ہے ۔ ذو الحجہ کی ۱۲ تاریخ کو نکلنا جائز ہے .

۴۲- بارہ تاریخ کو کنکری مارنے کے بعد سورج ڈوب نے سے پہلے نکل جائیں کیونکہ منی میں ہوتے ہوئے سورج غروب ہوگیا تو پھر تیرہ تاریخ کو ہی جانا پڑے گا ۔ پھر ۱۲ تاریخ کو جانا جائز نہیں ہے .

۴۳- طواف الوداع کرنا واجب ہے سوائے حائضہ عورت اور نفاس والی عورت یعنی جس نے حال ہی میں بچے کو جنا ہے ۔ آپ صلی اللہ علیہ نے فرمایا : تم میں کوئی ہرگز واپس نہ لوٹے مگر آخری طواف وداع کرکے .

احرام کی حالت میں ممنوع اشیاء :

۱- سر ، بغل ، زیرناف کے بالوں کو صاف کرنا

۲- ناخن تراشنا ۔ اگر ٹوٹ گیا تو کوئی حرج نہیں

۳- خوشبو استعمال کرنا

۴- بیوی سے بوس وکنار کرنا اور شہوتی باتیں کرنا

۵- شکار کرنا

۶- کسی سے نکاح کرنا

۷- بیوی سے جماع کرنا

۸- سلے ہوئے کپڑے پہننا

(یہ حکم صرف مردوں کے لیے ہے)

۹- سر ڈھانپنا (مرد حضرات کے لیے)

۱۰- عورت کا نقاب پہننا ۔ البتہ کپڑے سے پردہ کرے گی

۱۱- عورت کا دستانے پہننا

مركز الهداية لتوعية الجاليات
Al Hedaya Center for Community Awareness

مملكة البحرين
KINGDOM OF BAHRAIN

(كــــن داعـــــياً)

لدعم مشروعات

مركـــــز الهـــــداية
لتوعية الجالـيــات

AL HEDAYA CENTER
for Community Awareness

Tel : +973 17465855 - Fax : +973 17673844 - P.O. Box : 50851 - Hidd
Kingdom of Bahrain - E-mail : alhedayacenter@gmail.com - www.al-hedaya.net

مملكـــــة البحـــــرين